السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وتر آخری نماز ہونی چاہیے یا وتروں کے بعد بھی نفل پڑھ سکتے ہیں؟ سنا ہے کہ وتروں کے بعد دو نفل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاصہ ہیں؟ تراویح اور وتر کے بعد نفلوں کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل ہے وتر آخر میں پڑھے جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((اِجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا)) 3[''رات کو اپنی آخری نماز وتر کو بناو۔''] صحیح مسلم 4 میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکا خاصہ نہیں ہے۔ سنن دارمی میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((اِنَّ هٰذَا السَّهَرَ جُهْدٌ وَثِقَلٌ فَإِذَا أَوْتَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، فَإِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ، وَإِلَّا كَانَتَا لَهُ)) 5 [''رات کی بیداری مشکل اور بھاری ہے جس وقت تم میں سے کوئی ایک وتر پڑھ لے تو دو رکعتیں پڑھے، اگر رات کو اُٹھ کھڑا ہوا تو بہتر ہے ورنہ یہ دونوں رکعتیں اس کے لیے کافی ہوں گی۔''] ہاں نفل

مسلم صلاة اللیل مثنی مثنی والوتر رکعة من آخر اللیل 3

مسلم صلاة المسافرین باب صلاة اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم 5 مشکوة باب الوتر الفصل الثالث 4

نماز بیٹھ کر پڑھنے سے کھڑے ہو کر پڑھنے کے برابر ثواب ملنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاصہ ہے۔ 1 دوسرا کوئی نفل نماز بلا عذر بیٹھ کر پڑھے گا تو کھڑے ہو کر پڑھنے کی بنسبت نصف اجر و ثواب ملے گا۔ 2 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکی کل صلاة اللیل پندرہ رکعات ہے۔ گیارہ رکعات توام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما والی حدیث: ((مَا كَانَ يَزِيْدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ)) 3 اور دو ہلکی پھلکی رکعتیں صلاة اللیل کے افتتاح و آغاز میں اور دو وتروں کے بعد دیکھیں صحیح مسلم۔ تو یہ کل پندرہ رکعات بنتی ہیں، یہ تمام رکعات پہلی رات پڑھ لے یا درمیانی رات پڑھ لے یا ان سے کچھ پہلی رات، درمیان رات اور کچھ آخر(رات پڑھ لے یا ان سے کچھ پہلی رات) اور کچھ آخر رات پڑھ لے، صلاة اللیل میں پندرہ رکعات پڑھنے کی یہ پانچوں صورتیں درست ہیں۔ صلاة اللیل میں پندرہ سے کم رکعات پڑھنا بھی درست ہے۔ البتہ صلاة اللیل میں پندرہ رکعات سے زائد رکعات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمسے ثابت نہیں۔

ابن ماجہ اقامة الصلوة باب صلاة القاعدہ علی النصف من صلاة القائم 1

مشکوة باب القصد فی العمل الفصل الثالث 3 صحیح بخاری التہجد باب قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان وغیرہ 2

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 301

محدث فتویٰ